

كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

مشتمک فرما دیا اور وہ اسی کے زیادہ مستحق تھے اور اس کے اہل (بھی) تھے، اور اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلِيمًا ۚ ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ

خوب جاننے والا ہے ۝ بیشک اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) کو حقیقت کے عین مطابق سچا خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ، اگر اللہ نے چاہا تو ضرور بالضرور

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۚ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں داخل ہو گے امن و امان کیساتھ، (کچھ) اپنے سر منڈوائے ہوئے اور (کچھ) بال کتروائے ہوئے (اس حال میں کہ) تم خوفزدہ نہیں

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

ہو گے، پس وہ (صلح حدیبیہ کو اس خواب کی تعبیر کے پیش خیمہ کے طور پر) جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے سو اس نے اس (فتح مکہ) سے بھی پہلے ایک

فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۚ ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

فوری فتح (حدیبیہ سے پلٹتے ہی فتح خیبر) عطا کر دی۔ (اور اس سے اگلے سال فتح مکہ اور داخلہ حرم عطا فرما دیا) وہی ہے جس نے اپنے رسول

رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

(ﷺ) کو ہدایت اور دین حق عطا فرما کر بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، اور (رسول ﷺ) کی صداقت و

كُلِّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ

حقانیت پر) اللہ ہی گواہ کافی ہے ۝ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ (ﷺ) کی معیت اور سنگت میں ہیں (وہ)

مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر بہت سخت اور زور آور ہیں آپس میں بہت نرم دل اور شفیق ہیں۔ آپ انہیں کثرت سے رکوع کرتے ہوئے، سجود کرتے ہوئے دیکھتے ہیں

سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَاهُمْ فِي

وہ (صرف) اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔ اُن کی نشانی اُن کے چروں پر سجدوں کا اثر ہے (جو بصورت نور نمایاں ہے)۔ ان کے یہ

وَجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَ

اوصاف تورات میں (بھی مذکور) ہیں اور ان کے (بھی) اوصاف انجیل میں (بھی مرقوم) ہیں۔ وہ (صحابہ ہمارے محبوب مکرم کی) بھتیگی کی طرح